Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Wake up Muslims**

فرقیواریت کا انجام

بسم اللہ الرحمان الرحیم

فرقیواریت کا انجام

آیئے اپنا جائزہ لیں کہیں آپ تو----

میر فتح علی شاہ

جب بھی کسی تحریک، تنظیم، گھر، قوم، یا ملک کو آپ تقسیم ہوتے ہوئے دیکھیں تو اُس میں ایک وجہ واضع طور پر نظر آئیگی، جو کہ اُس پھوٹ کا بنیادی سبب ہوگی، جس کے نتیجے میں وہ قوم مختلف گروہوں میں تقسیم ہونے لگے گی، یعنی کہ اگر کسی قوم کو ختم کرنا ہو یا اُسکی طاقت میں پھوٹ ڈالنی ہو تو اُن کے درمیاں اختلافات پیدا کریں نتیجے میں وہ اختلافات کے پیچھے لگ کر مختلف گروہوں میں تقسیم ہونے لگے گی،

اور یہ اختلافات اُن کے اندر زہر کی طرح کام کریں گے، خاص طور پر اگر معاملہ مذہب کا ہو۔

کیوں کہ بچپن سے ہی ہمیں ہمارے والدین مذہبی معاملات میں چھیڑ خوانی کرنے یا اُن سے بغاوت کرنے سے ڈراتے رہتے ہیں، جس کے نتیجے میں بلا کسی جھجک کے ہم مانتے چلے جاتے ہیں، نہ صرف یہ کہ مانتے چلے جاتے ہیں بلکہ وہ باتیں ہمارے یقین کا حصہ بن چکی ہوتی ہیں چاہے وہ باتیں ہماری عقل کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں، لیکن ہم اُن سے کنارہ کشی کا تو گمان بھی نہیں کر سکتے۔ یہ ۱۰۰ فیصد کے قریب لوگوں کا معاملہ تو نہیں ہے، لیکن پھر بھی اکثریت آپکو ایسے ہی لوگوں سے گھری ہوئی ملے گی، جو اپنے والدین کے عقائد سے چپکے رہتے ہیں بغیر یہ جانے کہ وہ عقائد صحیح ہیں بھی کہ نہیں،

ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے ماں باپ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اور یہ بات خلاف عقل بھی ہے کہ آپ سچائی کو کسی خاص انسان کی طرف منسوب کردیں کہ بس وہ جو بھی کہتا ہے وہی سچ ہے، کیوں کہ آپ کے دل میں یہ خیال گذرتا ہوگا کہ اُس کے پاس بہت علم ہے اور وہ کتابوں کا مطالعہ بھی کرتا ہے لحاظا اُس کو صحیح پتا ہوگا، یہ بات صحیح ہے کہ اُسکو پتہ ہوگا لیکن

ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے ماں باپ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اور یہ بات خلاف عقل بھی ہے کہ آپ سچائی کو کسی خاص انسان کی طرف منسوب کردیں کہ بس وہ جو بھی کہتا ہے وہی سچ ہے، کیوں کہ آپ کے دل میں یہ خیال گذرتا ہوگا کہ اُس کے پاس بہت علم ہے اور وہ کتابوں کا مطالعہ بھی کرتا ہے لحاظا اُس کو صحیح پتا ہوگا، یہ بات صحیح ہے کہ اُسکو پتہ ہوگا لیکن اس بات کا کوئی بھی ثبوت نہیں کہ آیا وہ صحیح نتیجے پر پہنچا ہوگا بھی کہ نہیں۔ کیوں کہ کتابوں کا مطالعہ کرنے سے اگر انسان صحیح نتیجے پر پہنچ جاتا ہوتا تو آج دنیا میں یہ نظریاتی جھگڑے سرے سے ہی نہ ہوتے، میرا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ مطالعہ کرنے والا بہتر نہیں ہوتا یا وہ گمراہ ہوتا ہے، بلکہ میں تو خود مطالعے کو پسند کرتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ آج کا ہر نوجوان مطالعے کے لئے وقت نکالے تا کہ وہ دوسروں کی غلامی سے آزاد ہو، اپنا راستہ خود تلاش کرے۔ جب کل (قیامت کے دن) حساب بھی آپکو دینا ہوگا تو بہتر ہے کہ راستہ بھی خود ہی ڈھونڈو بجائے اسکے کہ کل کسی اور کے دکھائے ہوئے راستے کا حساب آپکو دینا پڑے، کتنی حیرت کی بات ہے گناہ کوئی کرے اور سزا آپ بھگتیں۔

پھر موضوع کی طرف آتے ہیں کہ لوگ مطالعے کے باوجود کسی نتیجے پر نہیں پہنچتے اُسکی کیا وجہ ہے؟ میرے خیال میں اُسکی وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ ہم اپنی پسند کی کتابیں پڑھتے ہیں جو ہمارے عقائد کی تصدیق کرے جو کہ ہمیں اپنے والدین سے ملے ہیں

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

اور اگر کوئی کتاب ہمارے عقیدے کے خلاف ہوتی ہے تو ہم اُس کو فوراً پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں کیوں کہ ہمیں گمراہ کر دے گی یا دوسرے الفاظ میں یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں بدل دے گی جس کے لئے ہم بالکل بھی تیار نہیں ہیں، ہم بدلنا نہیں چاہتے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ ہم ہی صحیح ہیں۔

کتنے حیرت کی بات ہے کہ بغیر جانے ہی ہم فیصلہ کر لیتے کہ ہم ہی صحیح ہیں، ذرا سوچیں کیا آپ کسی ایسے انسان کا فیصلہ قبول کریں گے جو دو لوگوں کے درمیان ایسے فیصلہ کرے کہ ایک کی تو بات پورے دھیان سے سنے اور دوسرے کو بولنے بھی نہ دے اور فیصلہ سنا دے،

کیا آپکو اُسکا فیصلہ منظور ہو گا؟

کیا یہ فیصلہ انصاف کے تقاضے کے مطابق ہے؟

یقیناً آپکا جواب نہیں میں ہو گا آپ ایسے انسان کا فیصلہ کبھی قبول نہیں کرینگے، کیوں کہ ممکن ہے کہ وہ فیصلہ آپکے خلاف سنا دے کیوں کہ اُسکا تو کچھ بھروسہ نہیں، پتا نہیں کس کی بات سنے کس کے حق میں فیصلہ دے

بس یہی معاملہ ہم مذہبی زندگی میں اپنے ساتھ کرتے ہیں

اس لئے جو جہاں ہے، جس گروہ میں ہے جس فرقے میں ہے خوش ہے، اور وہ تبدیل نہیں ہونا چاہتا، اس لئے یہ مذہبی معاملے میں بہت خطرناک ہوتا ہے کیوں کہ ہماری اس غلط روش کی وجہ سے آج مسلمان اس قدر کمزور ہیں کہ وہ اپنا دفاع بھی نہیں کر پا رہے ہیں، دفاع کرنا تو دور بلکہ خود ہی آپس میں دشمنوں کی طرح لڑ رہے ہیں، **جی ہاں دشمنوں کی طرح۔**

ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نفرت کے سواء کچھ نہیں، ہم ایک دوسرے کے خلاف کفر کی فتویٰ لگاتے پھرتے ہیں، المسلم اخوۃ المسلم (یہ حدیث ہے جس کا ترجمہ ہو گا کہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے) کے قانون کو توڑ کر کب کا پیچھے پھینک چکے

ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نفرت کے سواء کچھ نہیں، ہم ایک دوسرے کے خلاف کفر کی فتویٰ لگاتے پھرتے ہیں، المسلم اخوۃ المسلم (یہ حدیث ہے جس کا ترجمہ ہو گا کہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے) کے قانون کو توڑ کر کب کا پیچھے پھینک چکے ہیں، کیوں کہ ہم حق پر ہیں اور حق کے لئے لڑ رہے ہیں

ذرا سوچیں یہ کیسا راستہ ہے، جو ہم مسلمانوں کو آپس میں لڑوا رہا ہے، کیا ہمارے نبی کریم ﷺ کی یہ تعلیم تھی کہ ایک دوسرے کی گردن مارنا، آپس میں لڑتے رہنا، کفر کے فتویٰ لگانا، معاذ اللہ نہیں بلکہ یہ سب اس لئے ہو رہا ہے کہ ہمیں اپنے دین کے بارے میں کچھ پتا ہی نہیں۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم قرآن و حدیث کی روشنی میں اپنے عقائد کا جائزہ لیں، کہ آیا ہم کہیں غلط راستے پر تو نہیں جا رہے؟

اللہ کا قانون

اللہ تعالیٰ کی رسی کو مل کر سب مضبوطی سے تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ تعالیٰ کی اس وقت کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہاری دلوں میں الفت ڈال دی پس تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں بچا لیا، اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پاؤ۔

03.103.

تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے اور یہ لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔

03.104.

تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں اپنے پاس روشن دلیلیں آ جانے کے بعد بھی تفرقہ ڈالا اور اختلاف کیا انہیں لوگوں کے لئے بڑا عذاب ہے۔

03.105.

جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض سیاہ، سیاہ چہرے والوں (سے کہا جائے گا) کہ کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ اب اپنے کفر کا عذاب چکھو۔

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!
PDFmyURL

03.106.

اور سفید چہرے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں داخل ہونگے اور اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

03.107.

قرآن(3:103-107)

آیت نمبر ۱۰۳ میں فرقہ واریت کے نقصانات اور اسے روکنے کا طریقہ بتایا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اپنا وہ وقت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اور انجام کے لحاظ سے (دوزخ کی) آگ تک پہنچ چکے تھے، پھر اللہ نے رحم کیا اور تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ لحاظا آج ہماری صورتحال پھر وہی ہوگئی ہے کہ جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نکالا تھا۔

فرقے سے فرقہ جنم لے رہا ہے اور ہم پھوٹتے چلے جا رہے ہیں اور ہر فرقہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ حق پر ہے، ایسے حالات میں ہمیں آیت نمبر ۱۰۵ اور ۱۰۶ کو یاد رکھنا چاہیے، تاکہ مرنے سے پہلے ہی ہمیں انجام کا پتہ چل جائے کہ کہیں وہ ہم تو نہیں جن کا یہ انجام ہونا ہے۔

آیت نمبر ۱۰۴ میں ایک گروہ کا ذکر ہے اور اُن کے انجام کا ذکر آیت نمبر ۱۰۷ میں ہے، انکی نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ وہ نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ اور اُن کے صحابہ کیا کرتے تھے، وہ اچھے کام کرتے تھے اور لوگوں کو بھی اچھے کاموں کی دعوت دیتے تھے اور خود کو بھی برے کاموں سے روکتے تھے اور لوگوں کو بھی برے کاموں سے روکتے تھے، وہ صرف مسلمان تھے، اُن کے عقائد وہ ہی تھے جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے انہیں سکھائے تھے۔

ذرا سوچیں کہ ہم کس راستے پر ہیں آیت نمبر ۱۰۶ کے مطابق یا آیت نمبر ۱۰۷ کے مطابق؟

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2018
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!